13262 ـ يتيموں كوان كا مال كب ديا جائے

سوال

يتيم كے ولى كوكس وقت يتيم كا مال سپرد كرنا جائز ہوگا ؟

پسنديده جواب

الحمد لله.

يتيم كے ولى كے ليے اس وقت تك مال يتيم كے سپرد كرنا جائزنہيں جب تك كہ اس ميں رشد وعقل نہ ديكھ لے ، يعنى جب جب يتيم حسن تصرف كرنے لگے اورمال كو حرام ميں خرچ نہ كرے تواس كے سپرد كردينا چاہيے ، يہ نہيں كہ يتيم كے بالغ ہوتے ہى مال اس كے سپرد كرديا جائے ، بلكہ بلوغت كے بعد جب تك اس ميں حسن تصرف اورہوشيارى وپختگى نہ ديكھى جائے مال اس كے سپرد نہيں كرنا چاہيے ۔

الله سبحانہ وتعالى كا ارشاد ہے :

اوريتيموں كو ان كے بالغ ہونے تك سدھارتے رہو اورآزماتے رہو پھر اگر تم ان ميں ہوشيارى اورحسن تدبير پاؤ تو انہيں ان كے مال سونپ دو

يتيم كى بلوغت اس وقت ہوتى ہے جب مندرجہ ذيل اشياء ميں سے كوئي ايك پيدا ہوجائے : زيرناف بالوں كااگنا ، عمر كا پندره برس ہونا ، سوتے يا بيدارى كى حالت ميں منى كا انزال ہونا ۔

عورت كى بلوغت كى علامات بھى مرد جيسى ہى ہيں ليكن اس ميں دو چيزيں زائد ہونگى اگر ان ميں سے كوئي ايك پيدا ہوجائے، اگر اسے حيض آجائے يا حمل ہوجائے توعورت بالغہ ہوگي ۔

كتاب المقنع ميں ہے كہ :

(احتلام يا پندره برس عمر كا مكمل ہوجانا يا زيرناف سخت بال اگنے سے بلوغت ہوجاتى ہے اورلڑكى ميں دو چيز اورزياده ہونگي وه حمل ہونے اورحيض آنے كى صورت ميں بالغ شمارہوگي اورحمل اس كے انزال ہونے كى دليل ہے) ديكھيں : المقنع (2 / 139) ۔ .